Al Qalam
پارَہ
وَالۡمُحۡصَنٰتُ
۵
اَلقَلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾

ع ٣

پانچواں پارہ۔ وَالْمُحْصَنٰت (شادی شدہ عورتیں)

(۲۴) وہ عورتیں بھی جن کا دوسروں کے ساتھ نکاح ہو چکا ہو (تم پر حرام ہیں)۔ سوائے اُن عورتوں کے جو (جنگ وغیرہ میں) تمہارے ہاتھ آ جائیں۔ یہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا قانون ہے۔ ان (عورتوں) کے سوا اور (عورتیں) تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں۔ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعہ سے حاصل کر کے بیوی بنا سکتے ہو، (البتہ) محض شہوت رانی نہیں (کر سکتے)۔ پھر تم جو (ازدواجی زندگی کا) لطف اُن سے اُٹھاؤ (اس کے بدلے) اُنہیں مہر، جو مقرر ہو چکے ہوں، ادا کرو۔ البتہ اُس مہر کے تعین کے بعد آپسی رضامندی سے جو کچھ طے ہو جائے تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ بڑا جاننے والا اور بڑی دانائی والا ہے۔ (۲۵) تم میں سے جو پوری قدرت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو (اُسے چاہیے کہ) تمہاری اُن مسلمان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ (نکاح کر لے) جو تمہارے قبضہ میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم سب ایک دوسرے ہی جیسے ہو۔ اِس لیے اُن کے سرپرستوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کر لیا کرو۔ اور اُنہیں اُن کے مہر معروف طریقے سے ادا کر دیا کرو۔ وہ منکوحہ بنائی جائیں نہ کہ علانیہ بدکاری کرتی پھریں۔ اور نہ ہی خفیہ آشنائیاں کریں۔ پھر جب وہ منکوحہ ہو جائیں اور اگر کوئی بدکاری کر بیٹھیں تو اُنہیں آزاد عورتوں کی نسبت آدھی سزا ملے گی۔ یہ تم میں سے اُس شخص کے لیے ہے جسے کسی بدی کا اندیشہ ہو۔ لیکن اگر تم صبر (ضبط) کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۵) ایک دوسرے کے مال نہ ہڑپو!

(۲۶) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر (سب کچھ) واضح کر دے، تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری رہنمائی کر دے اور تم پر مہربانی فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بڑا باخبر اور بڑی دانائی والا ہے۔

(۲۷) اللہ تعالیٰ تو تمہاری طرف توجہ دینی چاہتا ہے مگر جو لوگ شہوت پرست ہیں، چاہتے ہیں کہ تم (سیدھے راستہ سے ہٹ کر) بڑی دُور نکل جاؤ۔ (۲۸) اللہ تعالیٰ تم پر پابندیاں ہلکی کرنا چاہتا ہے، کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ
تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝٢٩ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝٣٠ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ
مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝٣١ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝٣٢ وَلِكُلٍّ
جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝٣٣ ع
اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي
بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَھُنَّ فَعِظُوْھُنَّ
وَاهْجُرُوْھُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْھُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ
فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝٣٤

(۲۹) اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔ سوائے اس کے کہ باہمی رضامندی سے کوئی تجارت ہو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو (یا: اپنے آپ کو قتل نہ کرو)۔ بیشک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا مہربان ہے۔

(۳۰) جو شخص دشمنی اور ظلم کے ساتھ ایسا کرے گا، اُسے ہم جلدی ہی آگ میں جھونکیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

(۳۱) اگر تم ان بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو، جن سے تمہیں منع کیا جارہا ہے، تو تمہاری برائیوں کو ہم تم سے دور کردیں گے۔ اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کردیں گے۔

(۳۲) اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے، اس کی تمنا نہ کیا کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے، اُس کے مطابق اُن کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے، اس کے مطابق اُن کا حصہ۔ اللہ تعالیٰ سے اُس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز اچھی طرح جانتا ہے۔

(۳۳) ہم نے ہر اُس ترکے کے حق دار مقرر کردیے ہیں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں اور جن لوگوں سے تمہارے عہد و پیمان بندھے ہوئے ہوں، اُنہیں اُن کا حصہ دو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگراں ہے۔

رکوع (۶) میاں بیوی کے درمیان مصالحت

(۳۴) مرد عورتوں پر منتظم ہیں، اس بنا پر کہ اللہ تعالیٰ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور اس بنا پر کہ وہ (اُن پر) اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ سو جو عورتیں نیک ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں، (شوہر کی) عدم موجودگی میں (اپنی عصمت کی) حفاظت کرتی ہیں جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں اندیشہ ہو، تم اُنہیں سمجھاؤ۔ اور خواب گاہوں میں اُنہیں تنہا چھوڑ دو، اور اُنہیں سزا دو، اگر وہ تمہاری اطاعت شروع کردیں تو پھر اُن کے خلاف کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی رفعت اور عظمت والا ہے۔

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ
وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَاۤ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا
بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ ﴿۳۶﴾ اۨلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ
وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ
لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا
جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ؕ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(۳۵) اگر تمہیں دونوں کے درمیان جھگڑا چلتے رہنے کا اندیشہ ہو تو ایک منصف، مرد کے خاندان سے اور ایک منصف، عورت کے خاندان سے مقرر کرلو۔ وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں کے درمیان اتفاق فرما دیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

(۳۶) اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرو، اور قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی، اجنبی پڑوسی، ساتھ بیٹھنے والے، مسافر، اُن (لونڈیوں، غلاموں) سے بھی جو تمہارے قبضہ میں ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو مغرور اور شیخی باز ہو۔

(۳۷) (ایسے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے) جو کنجوسی کرتے ہوں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کی تلقین کرتے ہوں۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے دیا ہے، اُسے چھپاتے ہوں۔ ایسے کافر (ناشکرے) لوگوں کے لیے ہم نے رُسوا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۳۸) اور ایسے لوگ جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو، اُسے برا ساتھی ملا۔

(۳۹) اُن پر کیا آفت نازل ہو جاتی، اگر وہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ اُنہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں اچھی طرح جانتا ہے۔

(۴۰) بلاشبہ اللہ تعالیٰ (کسی پر) ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے کئی گنا کر دے گا۔ اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ (۴۱) سو (اُس وقت) کیا حال ہوگا، جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے اور ان سب پر تمہیں (اے محمد! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بطور گواہ کھڑا کر دیں گے؟

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى
بِهِمُ الْاَرْضُؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْاؕ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

(۴۲) اُس دن جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نافرمانی کی ہوگی، (وہ) تمنا کریں گے کہ کاش! وہ زمین میں سما جاتے۔ وہ کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپا نہ سکیں گے۔

رکوع (۷) شرک کبھی معاف نہ ہوگا

(۴۳) اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ، یہاں تک کہ تم جاننے لگو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور جنابت کی حالت میں بھی جب تک غسل نہ کرلو۔ سوائے اس کے کہ تم کسی راستے سے گزر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی رفع حاجت (پاخانہ پیشاب) کرکے آیا ہو، یا تم عورتوں سے ہم آغوش ہوئے ہو اور پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کرلیا کرو، (یعنی) اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا، بخشنے والا ہے۔

(۴۴) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے۔ وہ خود گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ گم کردو۔

(۴۵) اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سرپرست کے طور پر کافی ہے اور اللہ تعالیٰ مددگار کے طور پر (بھی) کافی ہے۔

(۴۶) جو ان میں سے یہودی بن گئے ہیں، یہ الفاظ کو اُن کے موقع ومحل سے پھیر دیتے ہیں وہ کہتے ہیں: ''ہم نے سُن لیا اور ہم نے قبول نہیں کیا۔'' اور ''سنو اور تم تو سننے کے قابل ہی نہیں ہو!''، اور اپنی زبانوں کو توڑ مروڑ کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے کہتے ہیں ''رَاعِنَا۔'' حالانکہ اگر وہ کہتے ''ہم نے سن لیا''، ''ہم نے اطاعت کرلی''، ''سنیے''، ''ہماری طرف نظر فرمایئے۔'' تو یہ ان کے لیے بہتر بھی تھا اور زیادہ صحیح طریقہ بھی۔ مگر اُن پر تو اُن کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی پھٹکار پڑی ہوئی ہے۔ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ
ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا
عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ
يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ
وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى
مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ
وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ لا اَمْ يَحْسُدُوْنَ
النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَاۤ
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

(۴۷) اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی، تم اُس (کتاب) پر ایمان لے آؤ جو ہم نے (اب) نازل کی ہے۔ اور جو اُس (کتاب) کی پیش گوئی کے مطابق ہے جو تمہارے پاس (پہلے سے) موجود ہے، اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ کر اُنہیں پیچھے کی طرف کر دیں یا اُن پر ہم ایسی لعنت (پھٹکار) کریں جیسی لعنت ہم نے اہل سبت (ہفتہ والوں) پر کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان پورا ہو کر رہتا ہے۔

(۴۸) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اُس کا شریک بنایا جائے۔ اس سے کم تر (باقی سب گناہ) جسے چاہے معاف کر دے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا ہے تو وہ بہت ہی بڑا گناہ کرتا ہے۔

(۴۹) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ بتاتے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے پاکیزہ بنا دے۔ اور اُن پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوتا۔

(۵۰) دیکھو تو سہی! یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر کیسی جھوٹی باتیں گھڑتے ہیں۔ اور یہی بات ان کے صریح گناہ کے (ثبوت کے) لیے کافی ہے۔

رکوع (۸) اللہ تعالیٰ، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صاحبِ اختیار کی اطاعت

(۵۱) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، وہ جادو اور شیطان کو مانتے ہیں اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ ''ایمان والوں کے مقابلہ میں تو یہی لوگ صحیح راستے پر ہیں۔''

(۵۲) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کر دے، اُس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

(۵۳) کیا فرماں روائی میں اُن کا کوئی حصہ ہے؟ (اگر ایسا ہوتا) تب تو وہ لوگوں کو ذرا سی چیز بھی نہ دیتے۔

(۵۴) یا وہ لوگوں سے اس لیے حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے نوازا ہے؟ ایسا ہے تو ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب اور حکمت عطا کی۔ اور اُنہیں بڑی بھاری سلطنت بھی عطا کی۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ
سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ
كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا
الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٥٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ؗ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿٥٧﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ
بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿٥٩﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ
قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ﴿٦٠﴾

الربع

ع ٨ ٩ ٥

(۵۵) سواُن میں سے کوئی اُس پر ایمان لے آیا اور کسی نے اُس سے منہ موڑ لیا۔ اور (ایسوں کو) جلانے کے لیے جہنم کافی ہے۔
(۵۶) جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم بیشک اُنہیں جلدی ہی آگ میں جھونکیں گے۔ جب جب اُن کی کھال جل چکے گی تو ہم اُس کی جگہ اور کھالیں بدل دیں گے، تاکہ وہ عذاب ہی چکھتے رہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ بڑا زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔
(۵۷) جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے یں، اُنہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے اندر نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی۔ اُنہیں ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ (۵۸) بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کردو۔ جب تم لوگوں کے درمیان تصفیہ کرنے لگو تو عدل سے فیصلہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں جس بات کی نصیحت کرتا ہے، وہ بہت اچھی ہے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً خوب سنتا ہے، خوب دیکھتا ہے۔
(۵۹) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو، پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرو اور اُن کی بھی جو تم میں سے صاحب اختیار ہوں۔ پھر اگر کسی معاملے میں تم آپس میں اختلاف کرنے لگو تو اس (معاملے) میں اللہ تعالیٰ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوالہ کی طرف رجوع کیا کرو اگر تم (واقعی) اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا بھی۔

رکوع (۹) رسول کی اطاعت فرض ہے

(۶۰) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ وہ اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور اُس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی، مگر وہ اپنے مقدمے شیطان کے پاس لے جانا چاہتے ہیں؟ حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا تھا کہ اُسے نہ مانیں۔ شیطان اُنہیں بہکا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۚ﴿۶۱﴾ فَكَيْفَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿۶۲﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿۶۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۶۴﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى
يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا
فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ
بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿۶۶﴾ ۙ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۶۷﴾ ۙ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۶۸﴾

(٦١) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آ ؤ اس کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف ۔ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ وہ سراسر تم سے رخ پھیر لیتے ہیں ۔

(٦٢) پھر اُس وقت کیا ہو گا جب ان پر کوئی مصیبت آ پڑے گی ، ان کے اپنے کرتوت کے نتیجہ میں ۔ پھر آپ کے پاس آ کر اللہ تعالیٰ کی قسمیں کھائیں گے کہ ہم تو صرف بھلائی اور موافقت چاہتے تھے ۔

(٦٣) یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے ، اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے ۔ سو ان سے درگزر کرو ، ان کو نصیحت کرتے رہو ، اور انہیں ان کے دلوں پر اثر انداز ہونے والی باتیں کہتے رہو!

(٦٤) ہم نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صرف اس واسطے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُن کی اطاعت کی جائے ۔ اگر وہ یہ کرتے کہ جب بھی وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے تو تمہارے پاس آ جاتے ، پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی اُن کے لیے معافی کی درخواست کرتے ، تو یقیناً اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم فرمانے والا پاتے ۔

(٦٥) مگر نہیں ، قسم ہے تمہارے پروردگار کی ، یہ لوگ کبھی ایمان والے نہ ہوں گے جب تک آپس کے اختلافات میں تمہیں فیصلہ کرنے والا نہ بنالیں ۔ پھر تم جو کچھ فیصلہ کرو ، اس پر یہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں ، اور اسے پورے طور پر تسلیم کرلیں ۔

(٦٦) اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو ہلاک کردو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ ، تو اُن میں سے صرف چند لوگ ہی اس پر عمل کرتے ۔ اور جو نصیحت انہیں کی جاتی ہے ، اگر یہ اُس پر عمل کیا کرتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی کا سبب بھی ۔ (٦٧) تب ہم انہیں اپنی طرف سے بڑا اجر دیتے ۔ (٦٨) اور انہیں سیدھا راستہ بھی ضرور دکھا دیتے ۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ
مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ
لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ
اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾
وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ
مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا
مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ ﴿۷۵﴾

ع ۹ ۱۱

(۶۹) جو اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا، وہ اُن لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ۔ اور کیسے اچھے ہیں ایسے ساتھی! (۷۰) یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے فضل ہے۔ سب کچھ جاننے کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (۱۰) جنگ وجدل صرف اللہ تعالیٰ کے لیے

(۷۱) اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان کیے رہو۔ پھر الگ الگ دستوں کی صورت میں بڑھو یا اکٹھے ہوکر نکلو۔ (۷۲) بیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (لڑائی سے) جی چراتا ہے۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آ جائے تو کہتا ہے: ''اللہ تعالیٰ نے مجھ پر واقعی فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ موجود نہ تھا۔'' (۷۳) اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہو تو، ایسے جیسے تمہارے اور اُس کے درمیان کوئی محبت ہی نہ تھی، یوں کہتا ہے کہ: ''کاش! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی بڑی کامیابی حاصل ہوتی!'' (۷۴) سو اُن لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا چاہیے جو آخرت کے بدلے میں دنیاوی زندگی کو فروخت کر دیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے یا غالب رہے، ہم اُسے عظیم اجر عطا کریں گے۔ (۷۵) تمہارے پاس کیا (عذر) ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو فریاد کر رہے ہیں کہ: ''اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ اپنی طرف سے ہمارا کوئی خیرخواہ پیدا کر دے اور ہمارے لیے اپنی جانب سے کوئی مددگار مقرر کر دے!''

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ
اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ
كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ
لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا
يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ
حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ
الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ ؕ

ع ١٠ / ٧

منزل ١

(۷۶) جولوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ جولوگ کافر ہیں، وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ سوتم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ حقیقت میں شیطانی چال کمزور ہوتی ہے۔

رکوع (۱۱) منافقوں کے عجیب انداز

(۷۷) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ ''اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو!'' پھر جب اُنہیں جہاد کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے یا کچھ اس سے بھی بڑا ہی ڈر۔ وہ یہ کہتے ہیں: ''اے اللہ! تو نے ہم پر یہ جہاد کا حکم کیوں عائد کر دیا؟ ہمیں ابھی کچھ اور مہلت دے دی ہوتی!'' (ان سے) کہہ دو'' دنیا کا منافع تھوڑا ہے۔ پرہیزگار کے لیے آخرت زیادہ بہتر ہے۔ تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔''

(۷۸) تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تو تمہیں آ کر رہے گی، چاہے تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں کیوں نہ ہو۔ اگر انہیں کوئی فائدہ پہونچے تو کہیں گے، یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہونچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ کہہ دو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات بھی نہیں سمجھ پاتے!

(۷۹) (اے انسان!) تجھے جو بھلائی حاصل ہوتی ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے۔ اور جو کوئی مصیبت تجھ پر آتی ہے، وہ خود تیرے (اعمال کے) سبب ہی سے ہے۔ ہم نے تمہیں لوگوں کے لیے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بنا کر بھیجا ہے۔ (اس پر) اللہ تعالیٰ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔

(۸۰) جو کوئی رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت کرے، وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص منہ موڑ لے تو ہم نے تمہیں ان کا نگراں بنا کر تو نہیں بھیجا۔

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا
كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ
وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ
يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ
الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا
نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا
حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾ ع

النصف ع ۱۱

(۸۱) وہ لوگ کہتے ہیں: ''ہمارا کام اطاعت کرنا ہے۔'' مگر جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو اُن میں ایک گروہ راتوں کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی راتوں کی سرگوشیاں لکھتا جاتا ہے۔ سوتم ان کو نظر انداز کردو، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو! بھروسہ کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ (۸۲) پھر کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بکثرت اختلاف پاتے۔

(۸۳) جب ان کو امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اسے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنے صاحب اختیار لوگوں تک پہنچاتے تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آجاتی جو ان میں سے (صحیح) نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ اگر تم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے سے لوگوں کے سوا تم سب یقیناً شیطان کی پیروی کرنے لگے ہوتے۔

(۸۴) سوتم اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑو۔ تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے ذمہ دار نہیں ہو۔ مسلمانوں کو (جہاد کی) ترغیب دیتے رہو۔ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کافروں کا زور توڑ دے۔ اللہ تعالیٰ کا زور سب سے زیادہ سخت ہے اور وہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

(۸۵) جو کوئی بھلائی کی سفارش کرے گا، اُسے اُس میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا، اُسے اُس میں سے حصہ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا لحاظ کرنے والا ہے۔

(۸۶) جب تمہیں سلام کیا جائے، تو اس سے بہتر طریقے سے سلام کرو یا اس کو (کم سے کم اُسی طرح) لوٹا دو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا محاسبہ کرنے والا ہے۔

(۸۷) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع کردے گا، جس میں کوئی شبہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اور کس کی بات سچی ہوسکتی ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾ ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ
جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ
اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْۤا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْۤا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ وَيَكُفُّوْۤا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع

۱۲ ع ۹

رکوع (۱۲) منافقوں کی پکڑ

(۸۸) پھر تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے، حالانکہ اُن کے عمل کے سبب اللہ تعالیٰ اُنہیں اوندھا کر چکا ہے! کیا تم اُسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ تعالیٰ نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے؟ جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے تم اُس کے لیے کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

(۸۹) وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ۔ تاکہ تم سب ایک ہی جیسے ہو جاؤ۔ تو ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا جب تک کہ وہ (بھی) اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ اگر وہ منہ پھیر لیں تو جہاں اُنہیں پاؤ، اُنہیں پکڑو اور اُنہیں قتل کرو۔ ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ (۹۰) سوائے اُن لوگوں کے جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے یا وہ جو تمہارے پاس (اس حالت میں) آئیں کہ تمہارے ساتھ لڑنے یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے کا حوصلہ نہ رکھتے ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور پھر وہ بھی تم سے ضرور لڑتے۔ اس لیے اگر وہ تم سے الگ رہیں، تم سے نہ لڑیں اور تم سے سلامت روی رکھیں، تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں اُن پر (ہاتھ بڑھانے کے لیے) کوئی راستہ نہیں چھوڑا۔

(۹۱) کچھ اور (قسم کے منافق) تمہیں ایسے بھی ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی بے خطر رہیں۔ مگر جب کبھی اُنہیں فتنہ پر اُکسایا جاتا ہے تو وہ اس میں کُود پڑتے ہیں۔ اس لیے اگر وہ تم سے دور اور الگ تھلگ نہ ہوں، تم سے صلح سلامتی نہ رکھیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انہیں جہاں کہیں پاؤ پکڑو اور مارو۔ ان پر ہم نے تمہیں صاف اختیار دے دیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ

فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ

كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَ

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا

فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ

عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ

عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ

قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ

الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ ۙ

رکوع (۱۳) مسلمان کا قتل

(۹۲) کسی مسلمان کے شایانِ شان نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے، سوائے اس کے کہ اُس سے غلطی ہو جائے۔ جو شخص غلطی سے کسی مسلمان کو قتل کر دے تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دیا جائے اور اُس (مقتول) کے خاندان کو مقررہ خون بہا دے دیا جائے، سوائے اس کے کہ وہ اسے معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ (مقتول) کسی ایسی قوم سے ہو جس سے تمہاری دشمنی ہو اور وہ خود مومن تھا، تو (اس کا کفارہ) ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔ اگر وہ کسی ایسی قوم سے ہو جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا ادا کیا جائے گا اور ایک مسلمان غلام آزاد کیا جائے گا۔ مگر جسے یہ میسر نہ آئے تو پھر اللہ تعالیٰ کی مہربانی کے نتیجہ میں لگا تار دو مہینے کے روزے (رکھے)۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم، بڑی دانائی والا ہے۔

(۹۳) جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے، تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوگا اور وہ اس پر لعنت کرے گا۔ اُس کے لیے بڑی سزا تیار کی ہے۔

(۹۴) اے ایمان والو! جب تم اللہ تعالیٰ کے راستہ میں نکلو تو تحقیق و تمیز سے کام لیا کرو۔ جو تمہیں سلام کہے اُسے یہ مت کہہ دو کہ ''تو تو مسلمان ہی نہیں۔'' اگر تم دُنیاوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس (تمہارے لیے) غنیمت کے بہت سے مال ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا۔ اس لیے چھان بین کر لیا کرو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔ (۹۵) مسلمانوں میں سے جو کسی معذوری کے بغیر (گھر) بیٹھے رہیں اور وہ جو اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں (وہ دونوں) برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھے رہنے والوں کی نسبت بڑا رکھا ہے۔ (اگرچہ) اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لیے بھلائی ہی کا وعدہ کر رکھا ہے مگر عظیم اجر کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے مجاہدوں کو بیٹھے رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ
قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا
فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾ لا
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾ لا
فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ
فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ
بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ
فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾ ع
وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

ع ۱۳ ۵ ۱۰
ع ۱۴ ۴ ۱۱

(٩٦) (اُن کے لیے) اُس کی طرف سے بڑے درجے، مغفرت اور رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (١٤) اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لیے ہجرت

(٩٧) جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں، جب فرشتے اُن کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان سے پوچھتے ہیں: کہ "تم (دنیا میں) کس چکر میں پڑے ہوئے تھے؟" تو وہ کہیں گے کہ "ہم زمین میں کمزور تھے۔" (فرشتے) کہیں گے: "کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر لیتے؟" سو یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

(٩٨) سوائے اُن (واقعی) بےبس مردوں، عورتوں اور بچوں کے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور نہ کوئی راہ ہی پاتے ہیں۔

(٩٩) اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

(١٠٠) جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اُسے زمین میں (پناہ لینے کے لیے) بہت جگہ اور بڑی گنجائش ملے گی۔ جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خاطر ہجرت کے لیے نکلے اور اُسے موت آ جائے، تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ واجب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔

رکوع (١٥) سفر اور جنگ میں نماز کے احکام

(١٠١) جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہیں اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز میں اختصار کر دو، جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ بلاشبہ کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ قف فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا
مِنْ وَّرَآئِكُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ
عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ
اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ
وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا
وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ
الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا
فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ
كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ لا

ع ١٥ ١٢

(۱۰۲) جب آپ ﷺ (جنگ کی حالت میں) اُن کے (یعنی مسلمانوں کے) درمیان ہوں اور ان کی نماز باجماعت کا نظم کریں، تو اُن میں سے ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہو اور اپنے ہتھیار لیے رہے۔ پھر جب یہ سجدہ کرلے تو آپ ﷺ کے پیچھے چلا جائے۔ اور دوسرا گروہ، جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی، آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھے اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنے ہتھیار لیے رہے۔ کافر لوگ یوں چاہتے ہیں کہ جونہی آپ اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے ذرا غافل ہوں تو وہ آپ پر اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر تمھیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار کر رکھ دو۔ مگر بچاؤ کا سامان کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۰۳) پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے اللہ کی یاد میں لگ جاؤ۔ جب تمھیں اطمینان ہو جائے تو (پوری) نماز قائم کرو۔ نماز حقیقت میں مسلمانوں کے لیے ایک ایسا حکم ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کیا گیا ہے۔

(۱۰۴) کسی دشمن کے تعاقب میں کمزوری مت دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہو تو وہ بھی تکلیف اُٹھا رہے ہیں جس طرح تم تکلیف اُٹھا رہے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ سے اُس چیز کے اُمیدوار ہو، جس کے وہ اُمیدوار نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑا دانا ہے۔

رکوع (۱۶) منافقوں کی بداعمالیاں

(۱۰۵) بے شک ہم نے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو (سیدھا راستہ) اللہ تعالیٰ نے تمھیں دکھایا ہے، اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بددیانت لوگوں کے لیے حمایتی نہ بننا۔

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۚ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ
عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۚۙ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا
يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا
يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَاۤءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖقف فَمَنْ
يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ
وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۤءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ
عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ
خَطِيْۤـئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۤـئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ
طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا
يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

۱۶ ع ۱۴

الثلثة

(۱۰۶) اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو! بیشک اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۷) تم اُن لوگوں کی حمایت نہ کرنا جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو بہت خیانت کرنے والا اور بہت گناہ گار ہو۔

(۱۰۸) یہ لوگ (اپنی حرکتیں) انسانوں سے تو چھپا لیتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ سے چھپے نہیں رہ سکتے۔ وہ تو اُس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں جو اُسے ناپسند ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے سب اعمال کو (اپنے) احاطہ میں لیے ہوئے ہے۔

(۱۰۹) ہاں! تم لوگ ایسے ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں تو اُن کی حمایت کر لی۔ مگر قیامت کے دن اُن کی اللہ تعالیٰ کے سامنے کون حمایت کرے گا؟ یا کون اُن کا وکیل ہوگا؟

(۱۱۰) جو کوئی بُرائی کر گزرے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی چاہے، تو وہ اللہ کو درگزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا پائے گا۔

(۱۱۱) جو کوئی برائی کمالے تو اُس کی یہ (کمائی) اُسی کے لیے وبال ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی دانائی والا ہے۔

(۱۱۲) جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرے، پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دے، تو اُس نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے اوپر لادلیا۔

رکوع (۱۷) منافقوں کی خفیہ سرگوشیاں

(۱۱۳) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تمہیں بہکانے کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ حالانکہ وہ اپنے سوا (کسی کو بھی) نہیں بہکا سکتے اور نہ ہی تمہارا کوئی نقصان کر سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر کتاب اور دانائی نازل کی ہے۔ تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم نہ جانتے تھے۔ تم پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ

اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۱۱۴﴾

وَ مَنْ یُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰى

وَ یَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ

جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِیْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ

بِهٖ وَ یَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ

اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ

وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ لا

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ

الْاَنْعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ یَّتَّخِذِ

الشَّیْطٰنَ وَلِیًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِیْنًا ﴿۱۱۹﴾ ط

یَعِدُهُمْ وَ یُمَنِّیْهِمْ ؕ وَ مَا یَعِدُهُمُ الشَّیْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

اُولٰٓىٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ز وَ لَا یَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِیْصًا ﴿۱۲۱﴾

ع ۱۷ / ۱۳

وقف لازم

(۱۱۴) اُن کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی خیرات یا کسی نیکی یا لوگوں کی اصلاح کے لیے ترغیب دے تو جو کوئی اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کام کرے گا، ہم اُسے جلدی ہی بڑا اجر عطا کریں گے۔

(۱۱۵) جو شخص رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مخالفت کرے گا، اس کے باوجود کہ اس پر سیدھا راستہ واضح ہو چکا ہو، اور مومنوں کے راستہ کے سوا کسی اور روش پر چلے گا تو ہم اُسے اُدھر ہی موڑ دیں گے، جدھر وہ (خود ہی) پھر گیا ہے۔ ہم اسے جہنم میں جھونکیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

رکوع (۱۸) انسانوں کو ورغلانے کے شیطانی بہکاوے

(۱۱۶) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے۔ اس کے سوا وہ اور سب کچھ جسے چاہے معاف کر دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا ہے، وہ گمراہی میں بہت دُور جا پڑتا ہے۔

(۱۱۷) وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف دیویوں ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ دراصل اُس باغی شیطان ہی کی عبادت کرتے ہیں، (۱۱۸) جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ اور جس نے کہا تھا کہ ''میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا۔ (۱۱۹) میں انہیں بہکاؤں گا اور اُنہیں آرزوؤں میں اُلجھاؤں گا۔ میں اُنہیں حکم دوں گا تو پھر وہ جانوروں کے کان پھاڑتے پھریں گے (یعنی توہمات میں اُلجھے رہیں گے)۔ میں اُنہیں حکم دوں گا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑا کریں گے۔'' جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ساتھی بنالے تو وہ کھلے نقصان میں پڑ جاتا ہے۔

(۱۲۰) وہ (شیطان) اُن سے وعدے کرتا ہے اور اُنہیں آرزوؤں میں الجھاتا ہے۔ مگر شیطان اُن سے محض فریب کے وعدے کرتا ہے۔

(۱۲۱) ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، جس سے وہ چھٹکارا نہ پائیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ
اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ
مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ
فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ
لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾

ع ۱۸ ۱۱ ۱۵

(۱۲۲) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ہم جلدی ہی اُنہیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہوگا؟

(۱۲۳) نہ تمہاری تمناؤں سے (کام چلتا ہے) اور نہ ہی کتاب والوں کی تمناؤں سے۔ جو بھی برائی کرے گا، اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اُسے نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ مددگار۔

(۱۲۴) جو مرد یا عورت نیک کام کرے گا اور وہ مسلمان ہو، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہوگا۔

(۱۲۵) اُس شخص سے بہتر کس کی زندگی کا طریقہ ہوسکتا ہے، جس نے اپنا رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکا دیا اور وہ نیک کام کرنے والا بھی ہو اور ابراہیمؑ کی ملت کی پیروی بھی کرتا ہو، جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنا دوست بنالیا تھا۔

(۱۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

رکوع (۱۹) عورتوں اور یتیموں کے حقوق کی حفاظت

(۱۲۷) لوگ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ''اللہ تعالیٰ تمہیں اُن کے معاملے میں حکم دیتا ہے۔ اور (وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے) جو تمہیں اس کتاب میں سنائے جارہے ہیں، جن کا تعلق اُن یتیم عورتوں سے ہے جن کے مقرر کیے ہوئے حق تم اُنہیں ادا نہیں کرتے اور جن سے نکاح کرنے کی تم رغبت کرتے ہو۔ اور (جن کا تعلق) کمزور بچوں سے ہے، (ان کے بارے میں تمہیں ہدایت کرتا ہے) کہ تم یتیموں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ جو بھلائی تم کروگے، اللہ تعالیٰ اُس سے یقیناً باخبر ہے۔''

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَاۤ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ
وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْۤا اَنْ تَعْدِلُوْا
بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا
كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ ع

١٩ ع ٨ ١٦

(۱۲۸) اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہوتو دونوں کو اس میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی بات پر صلح کرلیں۔ صلح (ہی) بہتر ہے۔ طبیعتیں تو خودغرضی کی طرف مائل ہوجاتی ہیں۔ لیکن اگر تم اچھا برتاؤ کرو اور خداترسی سے کام لو تو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۱۲۹) اگر تم چاہو بھی تو تم (سب) بیویوں کے درمیان پورا عدل نہ کرسکو گے۔ اس لیے تم بالکل ایک ہی کی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لٹکتا چھوڑ دو۔ اگر تم اصلاح کرلو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، تو اللہ تعالیٰ بے شک بڑا بخشنے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۳۰) اگر دونوں ایک دوسرے سے جدا ہوجائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی وُسعت سے ہر ایک کو خود کفیل کردے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، بڑی دانائی والا ہے۔

(۱۳۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تم سے پہلے جنہیں کتاب ملی تھی، اور تمہیں بھی، ہم نے یہی ہدایت کی تھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ لیکن اگر تم کفر کروگے تو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔

(۱۳۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ کام بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

(۱۳۳) اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر دوسروں کو لے آئے۔ اللہ تعالیٰ اس پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۱۳۴) جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ کے پاس تو دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی۔ اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا، بڑی بصیرت والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا
اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۗ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ
وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْ
نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِىْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
سَبِيْلًا ؕ ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ۙ ﴿١٣٨﴾ اِلَّذِيْنَ
يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى
الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا
تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖۤ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿١٤٠﴾

رکوع (۲۰) کافروں سے دوستی رکھنا منع ہے

(۱۳۵) اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے واسطے اس کے گواہ بنو، اگر چہ ایسا (رویّہ) تمہاری اپنی ذات، والدین اور رشتہ داروں ہی کے خلاف کیوں نہ ہو۔ (متعلقہ) فرد امیر ہو یا غریب اللہ تعالیٰ اُن دونوں کے قریب تر ہے۔ اس لیے اپنے نفس کی خواہش کی پیروی نہ کرو کہ تم کوئی زیادتی کر بیٹھو۔ اگر تم سیدھے راستہ سے ہٹ جاؤ گے یا باتیں بناؤ گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۱۳۶) اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر، اُس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اُس کی کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کی ہے اور (ہر) اُس کتاب پر جو وہ پہلے نازل کر چکا ہے۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ، اُس کے فرشتوں، اُس کی کتابوں، اُس کے پیغمبروں اور آخرت کے دن کا اِنکار کرے گا تو وہ گمراہی میں بڑی دُور بھٹک جائے گا۔

(۱۳۷) جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی انہیں (سیدھا) راستہ دکھائے گا۔

(۱۳۸) منافقوں کو ''خوش خبری'' سنا دو کہ اُن کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۳۹) جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ اُن کے پاس عزت چاہتے ہیں؟ یقیناً عزت تو ساری اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

(۱۴۰) وہ اِس کتاب میں تمہیں پہلے ہی یہ (فرمان) بھیج چکا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار یا مذاق ہوتا سنو تو اُن لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں، (ورنہ) اس طرح تم بھی اُن ہی جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
سَبِيْلًا ؑ ﴿١٤١﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا
قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ اِلٰى
هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ
سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا
مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ
تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۙ ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

ع ٢٠ ١٧

(۱۴۱) وہ ایسے (برے) ہیں کہ تمہاری تاک میں رہتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح ہو جائے تو کہتے ہیں ''کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟'' اگر کافروں کو کچھ حصہ مل جائے تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ: ''کیا ہم نے تمہیں اپنی حفاظت میں نہیں رکھا ہے؟ اور (پھر بھی) ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچالیا۔'' بس اللہ تعالیٰ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں پر غالب آنے کی کبھی کوئی صورت نہیں رکھے گا۔

رکوع (۲۱) اللہ تعالیٰ بلا وجہ سزا نہیں دیتا

(۱۴۲) بلاشبہ منافق اللہ تعالیٰ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی نے اُنہیں مغالطہ میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کاہلی سے اُٹھتے ہیں، (محض) لوگوں کو دکھانے کی غرض سے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ (۱۴۳) وہ (کفر اور ایمان) دونوں کے درمیان ڈانواڈول ہو رہے ہیں۔ نہ پورے اِدھر نہ پورے اُدھر۔ جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے تو پھر اُس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

(۱۴۴) اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم یوں چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خلاف واضح اختیار دے دو؟

(۱۴۵) بلاشبہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔ تم اُن کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

(۱۴۶) البتہ جو لوگ توبہ کرلیں، اپنی اصلاح کرلیں، اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین رکھیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر دیں، تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو جلدی ہی عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

(۱۴۷) آخر اللہ تعالیٰ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں (خواہ مخواہ) سزا دے، اگر تم شکر گزاری کرو اور ایمان لے آؤ؟ اللہ تعالیٰ بڑا اقدر کرنے والا ہے اور خوب باخبر ہے۔

☆☆☆☆☆